سوال

(314) سوڈانی مجلہ ''الرایۃ'' کا سماحۃ الشیخ سے انٹرویو

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے مجلہ کے قارئین کی یہ خواہش ہے کہ وہ آپ کے ذاتی حالات اور علمی زندگی کے بارے میں کچھ معلومات حاصل کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

میرا نام عبدالعزیز بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن محمد بن عبداللہ آل باز ہے۔ میری ولادت ذوالحجہ ۱۳۳۰ ہجری میں ریاض شہر میں ہوئی، میں نے بچپن ہی میں اپنی تعلیم کا آغاز کر دیا تھا حتیٰ کہ بالغ ہونے سے پہلے ہی قرآن مجید حفظ کر لیا تھا، پھر میں نے ریاض کے بہت سے علماء سے علوم شرعیہ وعربیہ کی تعلیم حاصل کی، جن میں شیخ محمد بن عبداللطیف آل شیخ، شیخ صالح بن عبدالعزیز آل شیخ قاضی ریاض، شیخ سعد بن حمد بن عتیق قاضی ریاض، شیخ حمد بن فارس وکیل بیت المال ریاض، خصوصاً قابل ذکر ہیں۔ اور علماء مکہ میں سے میں نے شیخ سعد وقاص بخاری سے ۱۳۵۵ ہجری میں علم تجوید حاصل کیا اور سماحۃ الشیخ محمد بن ابراہیم آل شیخ سے دس سال تک یعنی عہدۂ قضا پر فائز ہونے تک مستفید ہوتا رہا۔

جہاں تک میری عملی زندگی کا تعلق ہے تو ۱۳۵۷ ہجری سے ۱۳۷۱ ہجری تک چودہ سال منطقۂ خرج میں بطور قاضی فرائض سرانجام دیتا رہا، پھر ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ اور شریعت کالج ریاض میں ۱۳۸۰ ہجری تک نو سال فقہ، توحید اور حدیث کی تدریس کا فریضہ انجام دیا، پھر ۱۳۸۱ ہجری کے آغاز سے دس سال تک اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ کے چانسلر سماحۃ الشیخ العلامہ مفتی بلاد سعودیہ محمد بن ابراہیم بن عبداللطیف آل شیخ رحمتہ اللہ علیہ رحمتہ واسعۃ کے نائب (وائس چانسلر) کے طور پر فرائض سرانجام دیئے اور پھر ۱۳۹۰ ہجری میں ان کے انتقال کے بعد مجھے اسلامی یونیورسٹی کا چانسلر بنا دیا گیا اور ۱۳۹۵ ہجری تک چانسلر کے فرائض انجام دیتا رہا اور پھر ۱۳۹۵/۱۰/۱۴ ہجری کو جاری ہونے والے ایک شاہی فرمان کے ذریعے مجھے ادارۃ البحوث العلمیۃ والافتاء والدعوۃ والارشاد کے الرئیس العام کے منصب پر فائز کر دیا گیا اور اب تک میں اسی منصب پر کام کر رہا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ میری مدد فرمائے اور مزید توفیق بخشے۔

ان کاموں کے ساتھ ساتھ مجھے اس وقت کئی علمی اور اسلامی تنظیموں کی رکنیت کا شرف بھی حاصل ہے۔ مثلاً (۱) رکنیت ھیئۃ (کمیٹی) کبار العلماء سعودی عرب (۲) مذکورہ تنظیم کی مستقل کمیٹی برائے البحوث العلمیۃ والافتاء کی سربراہی (۳) رابطۂ عالم اسلامی کی تاسیسی کونسل کی رکنیت وسربراہی (۴) انٹرنیشنل سپریم کونسل برائے مساجد کی سربراہی (۵) اسلامی فقہی کونسل مکہ مکرمہ کی سربراہی (٦) اسلامی یونیورسٹی مدینہ منورہ کی رکنیت اور (۷) سعودی عرب کی اعلیٰ تنظیم برائے اسلامی دعوت کی رکنیت!

فتاویٰ، مقالات اور لیکچروں کے علاوہ میری تیرہ کتابیں زیور طبع سے آراستہ ہو چکی ہیں، جن میں سے کچھ کے نام حسب ذیل ہیں:

الفوائد الجلیۃ فی المباحث الفرضیۃ' ونقد القومیۃ العربیۃ' توضیح المناسک المسمی التحقیق والایضاح لکثیر عن مناسک الحج والعمرۃ والزیارۃ' وحاشیۃ مفیدۃ علی فتح الباري وصلت فیہا الی کتاب

الحج' وثلاث رسائل فی الصلاۃ والتحذیر من البدع' واقامۃ البراہین علی حکم من استغاث بغیراللہ اوصدق الکھنۃ والعرافین' والادلۃ النقلیۃ والحسیۃ علی سکون الارض' وجریان الشمس والکار الصعود الی الکواکب

ان میں سے اکثر وبیشتر کتابوں کے مختلف زبانوں میں ترجمے ہو چکے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کو منفعت بخش بنائے نیز ہمیں اور آپ کو دنیا و آخرت کی بہتری وبھلائی پر مشتمل اپنی رضا اور خوشنودی کے کاموں کی توفیق بخشے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص437

محدث فتویٰ